وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ

اور نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ (العنکبوت: 45)

وضو، غسل اور

نماز میں ہماری خطائیں

تالیف

عمر فاروق قدوسی

مکتبہ قدوسیہ

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ

اور نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ (العنکبوت :45)

وضو، غسل اور

نماز میں ہماری خطائیں

تالیف

عمر فاروق قدوسی

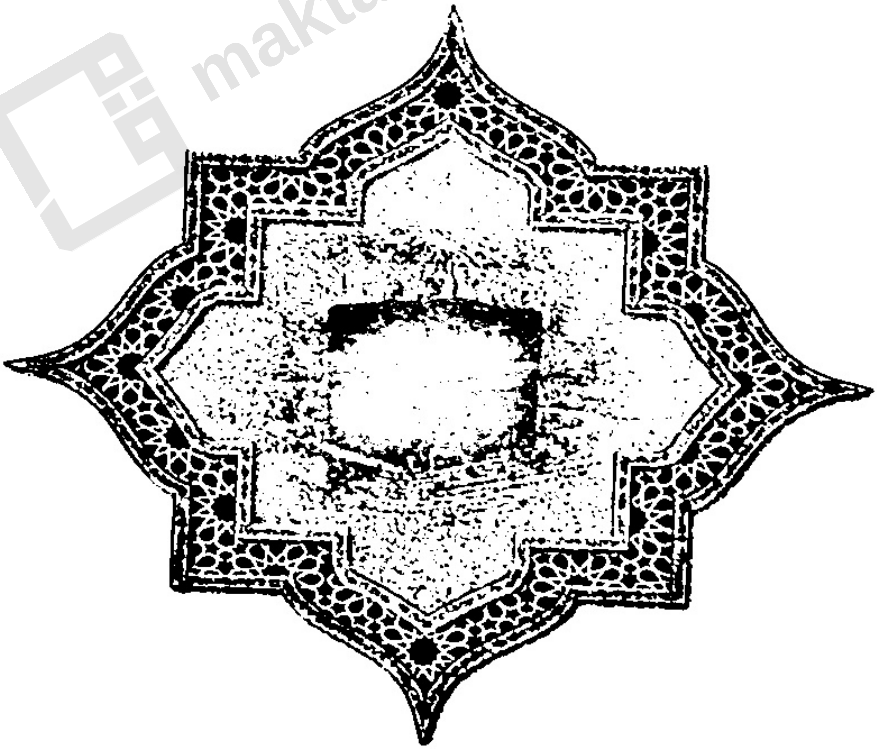

maktabaquddusia.com

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ لوگوں کو ان کی نمازوں کا ثواب کم ملتا ہے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَنَمَةَ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ:

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَنْصَرِفُ وَمَا كُتِبَ لَهُ إِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ تُسْعُهَا، ثُمُنُهَا، سُبُعُهَا، سُدُسُهَا، خُمُسُهَا، رُبُعُهَا، ثُلُثُهَا، نِصْفُهَا.

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ ارشاد فرما رہے تھے کہ:

”یقیناً کوئی آدمی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کے لیے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا اور کبھی آدھا اجر لکھا جاتا ہے۔“

(سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی نقصان الصلاۃ، حدیث: 796. یہ حدیث حسن ہے)

maktabaquddusia.com

نماز سے پہلے

کسی بھی انسان کے لیے اس کا عقیدہ سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہونا چاہیے۔ اگر ایک شخص ساری زندگی نمازیں پڑھتا رہے اس کی نمازوں میں اعلیٰ ترین درجے کا خشوع وخضوع ہو، اس کا وضو، نمازیں سنت نبوی کے مطابق ہوں، اس کی نمازوں میں قبولیت کی شرائط بھی پائی جاتی ہوں، اس کے باوجود اگر اس کا عقیدہ درست نہیں، اس کے عقیدے میں گمراہی ہے، اس کے عقیدے میں شرکیہ امور داخل ہیں، وہ مشکل وقت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے علاوہ انبیاء کرام، اصحاب رسول، اور بزرگان دین سے مدد مانگتا ہے اور اس عقیدے کے ساتھ مانگتا ہے کہ یہ بگڑی بنانے والے، عطا کرنے والے ہیں، وہ دین اسلام کے علاوہ دیگر ادیان یا باطل نظاموں کو بھی درست سمجھتا ہے تو پھر وہ چاہے ساری زندگی نمازیں پڑھتا رہے، روزے رکھتا رہے، حج کرتا رہے، اسے ان اعمال کا بلا شک و شبہ کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اس لیے اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہاں آپ کی نماز شرف قبولیت سے ہم کنار ہو تو پھر آپ کو اپنے عقیدے پہ نظر دوڑانی ہوگی۔ آپ کے عقیدے میں اگر ایسی کوئی سنگین خرابی ہوئی تو اندیشہ ہے کہ اس خرابی کے نتیجے میں آپ کی یہ نمازیں سوائے اٹھک بیٹھک کے اور کچھ نہیں ہوں گی۔ اس لیے نماز سے پہلے اپنے عقیدے کی اصلاح کیجیے۔ اپ کا عقیدہ وعمل کتاب وسنت کی روشنی میں ہونا چاہیے، پھر ہی اپ کامیاب و کامران ہوں گے۔ پھر ہی اپ کی نمازیں اللہ تعالیٰ کے ہاں ان شاء اللہ قبول ہوں گی۔

maktabahqudusia.com

نماز میں بعض اہم کوتاہیاں

حرف آغاز 17

زبان سے نماز کی نیت 19

وضو اور غسل میں کوتاہیاں 23

بیت الخلاء میں گفتگو 23

بیت الخلاء میں اللہ تعالیٰ کے نام والی چیز لے جانا 23

بیت الخلاء جانے کی حاجت کے باوجود نماز ادا کرنا 24

غسل کے وقت پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنا 25

دوران غسل شرم گاہ کو ہاتھ لگنا 25

شرم گاہ کو ہاتھ لگنے کے باوجود وضو نہ کرنا 26

جسم پر پانی بہانے کے بعد وضو کرنا 27

وضو اور استنجاء لازم وملزوم سمجھنا 27

وضو سے قبل زبان سے نیت کرنا 28

وضو سے قبل بسم اللہ نہ پڑھنا 28

اعضاء وضو دھونے میں بے ترتیبی 29

اعضائے وضو خشک رہ جانا 29

اعضائے وضو تین سے زیادہ بار دھونا 30

وضو کے دوران چہرے پہ زور سے پانی پھینکنا 31

داڑھی کا خلال نہ کرنا 32

سر کا مسح تین بار کرنا 32

دوران وضو پاؤں کی انگلیوں کا خلال نہ کرنا 32

maktabaquddusia.com

شب خوابی کے لباس میں نماز ادا کرنا 47
ننگے سر نماز پڑھنا 48
ننگے کندھوں کے ساتھ نماز ادا کرنا 49
تصویروں والے کپڑوں میں نماز ادا کرنا 50
نماز میں سدل کرنا اور چہرہ ڈھانپنا 50
کپڑے سمیٹ کر نماز ادا کرنا 51
مردوں کا پتلون میں نماز ادا کرنا 52
مردوں کا باریک کپڑوں میں نماز ادا کرنا 52
گرمیوں میں چھوٹی قمیصوں میں نماز ادا کرنا 52
ٹخنوں سے نیچے شلوار وغیرہ ہونا 53
نماز کے بعد شلوار پتلون وغیرہ ٹخنوں سے نیچے کرنا 54
پسینے سے شرابور اور میلے کچیلے لباس میں نماز ادا کرنا 55
نماز میں خواتین سے سرزد ہو جانے والی بعض کوتاہیاں 56
نیل پالش صاف کیے بغیر وضو اور نماز کی ادائیگی 56
نامکمل لباس میں نماز ادا کرنا 57
عورت کا پتلون میں نماز ادا کرنا 58
قدموں کے اوپری حصے ڈھانپے ہوئے ہوں 59
باریک کپڑوں میں نماز ادا کرنا 60
باریک دوپٹے میں نماز ادا کرنا 62
بالوں کا جوڑا بنا ہوا اور نماز ادا کرنا 63
باریک جرابوں پر مسح 64
عورتوں کا خوشبو لگا کر مسجد میں آنا 64
نماز عید کے لیے خواتین کو ساتھ نہ لے جانا 67

maktabaquddusia.com

حرف آغاز

اسلام کے پانچ اراکین ہیں۔ان میں سے نماز اہم ترین رکن ہے۔اس کی اہمیت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے فرمان عالی شان کے مطابق مسلمان اور مشرک میں فرق نماز کا ہے۔ایک اور حدیث میں بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز کو قرار دیا گیا ہے۔نماز اسی طریقے سے پڑھنی چاہیے جیسے اللہ کے نبی ﷺ پڑھا کرتے تھے۔احادیث مبارکہ میں ہمیں نماز نبوی کا طریقہ تو ملتا ہے لیکن نمازیوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو مسنون طریقے سے نماز نہیں پڑھتی اور کچھ ایسے بھی ہیں جو مسنون طریقے سے نماز تو پڑھتے ہیں لیکن ان کی نمازوں میں کئی ایک کمیاں، کوتاہیاں اور غلطیاں ہوتی ہیں۔اس کتاب میں توفیق الٰہی سے ایسی ہی باتوں کی نشاندہی کی گئی ہے تاکہ لوگ اپنی نمازیں درست کرسکیں۔

کافی سال پہلے لاہور کی ایک بستی ساندہ کی مسجد قبا میں رمضان المبارک میں نماز فجر کے بعد مجھے روزانہ گفتگو کا موقع ملا تو میں نے نماز میں لوگوں کی غلطیوں کی اصلاح کے موضوع پہ درس دیئے۔وہی درس اس کتاب کا نکتہ آغاز بنے۔کئی سال یہ مسودہ ایسے ہی پڑا رہا اور اب آ کے یہ شائع ہو رہا ہے۔

اس کتاب میں فقہی اختلافات اور مباحث سے گریز کی کوشش کی گئی ہے۔پاک و ہند میں نماز کے معروف فروعی مسائل مثلاً رفع الیدین، آمین بالجہر، فاتحہ خلف الامام وغیرہ پہ گفتگو نہیں کی گئی کیونکہ ان مباحث پہ درجنوں کتب دستیاب ہیں۔جسے دلچسپی ہو، وہ ان کتب کی طرف رجوع کرسکتا ہے۔بطور مثال میں نے اس کتاب میں یہ ثابت نہیں کیا کہ رفع الیدین سنت نبوی ہے لیکن اس پہ ضرور گفتگو کی ہے کہ رفع الیدین کا مسنون طریقہ کیا

maktabahmuhammadia.com

ہے، رفع الیدین کرتے وقت کیا غلطی کی جاتی ہے۔ اس پہ بھی گفتگو نہیں کی کہ صف بندی کے دوران قدم سے قدم ملانے کے دلائل کیا ہیں لیکن قدم سے قدم ملاتے وقت جو غلطیاں کی جاتی ہیں، وہ ضرور بیان کی ہیں۔ علی ھذا القیاس دیگر فقہی اختلافی مسائل ہیں۔

توفیق الٰہی سے کوشش کی ہے کہ نماز میں سرزد ہو جانے والی زیادہ سے زیادہ غلطیوں اور کوتاہیوں کو جمع کیا جائے۔ ان میں سے بعض خطاؤں کا تعلق ہمارے معاشرتی رواج سے بھی ہے۔ اردو زبان میں اس موضوع پہ دعوتی اسلوب میں لکھی جانے والی شاید یہ منفرد کتاب ہے۔ اس کتاب سے استفادے کی بہتر صورت یہ ہوگی کہ مساجد میں نمازیوں کے سامنے اس کے درس کا اہتمام کیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب قارئین کے لیے خیر کا ذریعہ بنے گی اور وہ اس میں بیان کردہ مسائل کی روشنی میں اپنی اصلاح کر سکیں گے۔

میں بے حد شکر گزار ہوں محترم مولانا نصیر احمد کاشف کا جو محدث العصر علامہ زبیر علی زئی رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید ہیں۔ انہوں نے اس کتاب کی تخریج اور تحقیق میں میرے ساتھ تعاون فرمایا۔ ان کے علاوہ مولانا عبدالرحمٰن نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں میرے ساتھ تعاون کیا جبکہ میرے بیٹے عزیز القدر حافظ حنین قدوسی سلمہ اللہ تعالیٰ نے دقت نظر سے کتاب کا مطالعہ کیا اور بعض اہم اور مفید مشورے دیئے۔

یہ کتاب پڑوسی ملک بھارت سے بھی مکتبہ فہیم کے زیر اہتمام شائع ہو رہی ہے۔

دعا ہے کہ اس کتاب کے مطالعے سے لوگوں کی نمازیں سنت کے مطابق ہوں، غلطیوں اور خطاؤں سے پاک ہوں تاکہ انہیں اپنی نمازوں کا پورا پورا اجر مل سکے۔ آمین

عمر فاروق قدوسی

5 مارچ 2026ء

maktabaquddusia.com

زبان سے نماز کی نیت

اگرچہ یہ بات ہر سلیم الفطرت انسان پر عیاں ہے کہ نیت کا تعلق دل کے ارادے سے ہے۔نیت کے لیے مخصوص الفاظ کی ضرورت نہیں۔ پھر بھی یہ مسئلہ جو بعض مکاتب فکر کے درمیان متنازعہ ہے۔ حالانکہ بنظر غائر دیکھا جائے تو یہ سرے سے کوئی مسئلہ ہی نہیں لیکن تعصب اور جہالت کے کرشمے کہ اب یہ بھی ایک فقہی مسئلہ بن چکا ہے۔ ساری نماز عربی زبان میں اور نیت اردو، پنجابی یا کسی اور زبان میں۔ زبان کے ساتھ نیت کا مسئلہ اگر حقیقتاً کوئی شرعی حکم ہوتا تو نیت کے الفاظ عربی زبان میں ہوتے اور لسان رسالت مآب ﷺ سے ادا ہوئے ہوتے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے تو اللہ اکبر سے لے کر سلام تک بلکہ سلام پھیرنے کے بعد جو اذکار ہیں، وہ بھی امت کو بتلائے ہیں۔ آپ ﷺ نے نیت کا مسئلہ کیوں نہ بتایا؟

بظاہر یہ ایک معمولی سا مسئلہ لگتا ہے لیکن ذرا گہرائی میں جا کر اس پر غور کیجئے، پھر آپ کو اس کی سنگینی کا اندازہ ہوگا۔ بات زبان کے ساتھ نیت کی نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ میں ایسے کسی مسئلے کا وجود نہیں۔ پھر اس کو ایجاد کرنا اور اسے رواج دینا، اس کا کیا مطلب ہے؟

کیا ہمارے نبی کریم ﷺ نے...... معاذ اللہ ثم معاذ اللہ...... امت کو اس بارے میں بے خبر رکھا اور بعد میں آنے والے ''علماء ذی وقار'' کو اس مسئلے کا الہام ہوا؟

ایسا سوچنا بھی کفر اکبر ہے۔ اپنے آپ کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ جو شخص دین اسلام میں نیکی کے کسی ایسے کام کو رواج دیتا ہے جو اللہ کے رسول ﷺ نے نہیں کیا یا آپ نے اس کا حکم نہیں فرمایا، آپ کے اصحاب کے دور میں وہ نہیں ہوا تو اس کا مطلب کیا ہے؟

maktabahquddusia.com